HBs Ag+ive

کالا یرقان

میرا نام ڈاکٹر شازیہ خٹک ہے۔ آپ کا نام کیا ہے۔ آپ پڑھی لکھی ہیں کہ نہیں؟ کتنا پڑھا ہے؟ آپ نے پہلی بار یہ ٹیسٹ کروایا ہے یا اس سے پہلے بھی آپ نے اس طرح کے ٹیسٹ کروائے ہیں؟ اچھا یہ بتائیں کہ آپ نے یہ ٹیسٹ کیوں کروایا ہے؟ ڈاکٹر کے مشورے پر، کسی اور کے مشورے پر یا آپ کو کچھ علامات تھی مثلاً بھوک کا نہ لگنا، متلی آنا، جگر کی جگہ پر درد رہنا۔

اچھا اب میں آسان لفظوں میں آپ کو اس ٹیسٹ کے بارے میں بتاتی ہوں اور کوشش کرونگی کہ آپ کو میری بات سمجھ میں آجائیں۔ اگر پھر بھی آپ کے ذہن میں کوئی الجھن ہو تو آپ مجھے روک کر پوچھ سکتی ہیں۔ اس ٹیسٹ میں یہ بتایا گیا ہے کہ آپ کے جسم میں ایسے جراثیم داخل ہو چکے ہیں جو کہ جگر کی بیماری کا باعث بن سکتے ہیں۔ لیکن آپ کو گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ آپ کو جگر کا مرض ابھی ابھی لاحق ہو گیا ہے یا فوراً لاحق ہو جائے گا۔ اس میں کافی وقت لگ سکتا ہے۔ اچھی بات یہ ہے کہ یہ جراثیم 99 فیصد لوگوں میں جسم سے خود ہی نکل جاتے ہیں اور صرف 1 فیصد لوگوں میں یہ جراثیم جسم میں رِہ جاتے ہیں اور ایک عرصے بعد تقریباً پندرہ بیس سال بعد یہ جراثیم جگر کی بیماریوں کا باعث بن سکتے ہیں۔ ہم آپ کا یہ ٹیسٹ ایک دفعہ پھر دھرائیں گے جس میں زیادہ مؤثر طریقہ کار سے جراثیم کی تشخیص ہو سکتی ہے۔ (ELIZA) اگر یہ ٹیسٹ دہرانے کے بعد بھی مثبت آیا تو بھی آپ کو گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ ہم تین مہینے بعد آپ کا یہی ٹیسٹ دوبارہ دہرائیں گے اور دیکھیں گے کہ آپ کے جسم سے یہ جراثیم نکل گئے یا باقی رِہ گئے۔ اگر جراثیم باقی رِہ گئے تو ہم ہر مہینے آپ کے جگر کا ٹیسٹ کروائیں گے۔ اگر آپ کو علامات ہیں تب بھی حمل میں اس کا کوئی خاص علاج نہیں۔ صرف آپکو آرام کرنا ہوگا، درد کی گولیاں کھانی ہونگی، روغنی اور چکناہٹ والی خوراک سے پرہیز کرنا ہو گا۔ یہ جراثیم مختلف طریقوں سے پھیلتے ہیں۔ مثلاً: مرد سے عورت کو اور عورت کو مرد سے، ماں سے بچے کو جراثیم منتقل ہو سکتے ہیں پیٹ کے اندر یا پیدائش کے دوران یا دودھ پلانے سے، کسی متاثر شدہ فرد کے خون لگ جانے سے، اس کی تھوک سے اور پیشاب وغیرہ سے، متاثر فرد کے استعمال شدہ سرنجوں سے۔ لہٰذا آپ کو احتیاطی تدابیر کرنا ہو گی کہ جراثیم آپ سے آپ کے قریبی

HBs Ag^{+ive}

کالا یرقان

میرا نام ڈاکٹر شازیہ خٹک ہے۔ آپ کا نام کیا ہے۔ آپ پڑھی لکھی ہیں کہ نہیں؟ کتنا پڑھا ہے؟ آپ نے پہلی بار یہ ٹیسٹ کروایا ہے یا اس سے پہلے بھی آپ نے اس طرح کے ٹیسٹ کروائے ہیں؟ اچھا یہ بتائیں کہ آپ نے یہ ٹیسٹ کیوں کروایا ہے؟ ڈاکٹر کے مشورے پر، کسی اور کے مشورے پر یا آپ کو کچھ علامات تھی مثلاً بھوک کا نہ لگنا، متلی آنا، جگر کی جگہ پر درد رہنا۔

اچھا اب میں آسان لفظوں میں آپ کو اس ٹیسٹ کے بارے میں بتاتی ہوں اور کوشش کرونگی کہ آپ کو میری بات سمجھ میں آجائیں۔ اگر پھر بھی آپ کے ذہن میں کوئی الجھن ہو تو آپ مجھے روک کر پوچھ سکتی ہیں۔ اس ٹیسٹ میں یہ بتایا گیا ہے کہ آپ کے جسم میں ایسے جراثیم داخل ہو چکے ہیں جو کہ جگر کی بیماری کا باعث بن سکتے ہیں۔ لیکن آپ کو گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ آپ کو جگر کا مرض ابھی لاحق ہو گیا ہے یا فوراً لاحق ہو جائے گا۔ اس میں کافی وقت لگ سکتا ہے۔ اچھی بات یہ ہے کہ یہ جراثیم 99 فیصد لوگوں میں جسم سے خود ہی نکل جاتے ہیں اور صرف 1 فیصد لوگوں میں یہ جراثیم جسم میں رہ جاتے ہیں اور ایک عرصے بعد تقریباً پندرہ بیس سال بعد یہ جراثیم جگر کی بیماریوں کا باعث بن سکتے ہیں۔ ہم آپ کا یہ ٹیسٹ ایک دفعہ پھر دہرائیں گے جس میں زیادہ مؤثر طریقہ کار سے جراثیم کی تشخیص ہو سکتی ہے۔ (ELIZA) اگر یہ ٹیسٹ دہرانے کے بعد بھی مثبت آیا تو بھی آپ کو گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ ہم تین مہینے بعد آپ کا یہی ٹیسٹ دوبارہ دہرائیں گے اور دیکھیں گے کہ آپ کے جسم سے یہ جراثیم نکل گئے یا باقی رہ گئے۔ اگر جراثیم باقی رہ گئے تو ہم ہر مہینے آپ کے جگر کا ٹیسٹ کروائیں گے۔ اگر آپ کو علامات ہیں تب بھی حمل میں اس کا کوئی خاص علاج نہیں۔ صرف آپکو آرام کرنا ہو گا، درد کی گولیاں کھانی ہونگی، روغنی اور چکناہٹ والی خوراک سے پرہیز کرنا ہو گا۔ یہ جراثیم مختلف طریقوں سے پھیلتے ہیں۔ مثلاً: مرد سے عورت کو اور عورت کو مرد سے، ماں سے بچے کو جراثیم منتقل ہو سکتے ہیں پیٹ کے اندر یا پیدائش کے دوران یا دودھ پلانے سے، کسی متاثر شدہ فرد کے خون لگ جانے سے، اس کی تھوک سے اور پیشاب وغیرہ سے، متاثر فرد کے استعمال شدہ سرنجوں سے۔ لہٰذا آپ کو احتیاطی تدابیر کرنا ہو گی کہ جراثیم آپ سے آپ کے قریبی

لوگوں، شوہر اور باقی بچوں میں منتقل نہ ہو۔ اگر یہ جراثیم پیٹ کے اندر یا پیدائش کے دوران بچے کو منتقل ہو گئے جو کہ کم امکان ہے تو بچہ کمزوری کا شکار ہو سکتا ہے۔ اس لیے ہمیں ہر دو ہفتے بعد آپ کا ٹی وی والا معائنہ کرانا پڑے گا بچے کی نشو نما دیکھنے کیلئے۔

چونکہ یہ جراثیم دودھ کے ذریعے بچے میں منتقل ہو سکتے ہیں لہٰذا پیدائش کے بعد آپ نے تب تک بچے کو اپنا دودھ نہیں پلانا جب تک اسے حفاظتی ٹیکے نہ لگ جائیں۔ اس کے بعد بیشک آپ اپنا دودھ بچے کو پلا سکتی ہیں۔ آپ کو گھر کے باقی افراد کے ٹیسٹ کروانے ہونگے۔ شوہر اور باقی بچوں کے۔ اگر منفی آئیں تو ان سب کو اس وائرس کے خلاف حفاظتی ٹیکوں کا مکمل کورس کروانا ہو گا۔ اور شوہر کے ساتھ ملاپ میں غبارے کا استعمال کرنا ہو گا۔

چونکہ یہ جراثیم زیادہ تر مرد سے عورت اور عورت سے مرد کو منتقل ہو سکتے ہیں اور بھی کئی بیماریوں کے جراثیم اسی ذریعے سے منتقل ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا ہمیں آپ کے کچھ اور ٹیسٹ بھی کروانے ہونگے جس کیلئے پیشاب کی نالی سے، پخانے کی جگہ سے اور بچہ دانی کے منہ سے رطوبت لینی ہو گی وہ بھی آپ کی اجازت سے اور اگر وہ جراثیم بھی آپ میں پائے گئے تو پھر ہم آپ کو ماہر جنسی امراض ڈاکٹر کے پاس بھجوانا ہو گا جو کہ آپ کو بہتر طور پر سمجھا سکے گا اور بہتر علاج کر سکے گا۔ اس کے علاوہ آپ کو علاج کے سلسلے میں ماہر جگر ڈاکٹر کے پاس بھی جا کر ان کی مدد لینی ہو گی۔

پیدائش کے ایک سال بعد آپ کو اپنے بچے کا ٹیسٹ کروانا ہو گا۔ اگر جراثیم بچے میں منتقل ہو گئے ہو تو پھر 90 فیصد میں یہ جراثیم بچے میں رہ جاتے ہیں اور صرف 10 فیصد میں یہ ہمیشہ کیلئے بچے کے جسم سے نکل جاتے ہیں۔

ابھی بھی اگر آپ کے ذہن میں کوئی الجھن ہو تو آپ پوچھ سکتی ہیں۔ میں آپ کو معلوماتی کتابچہ بھی دے دوں گی۔ گھر جا کر اس کو اطمینان سے پڑھ لیجئے گا اور اگر دوبارہ بھی میرے مشورے کی ضرورت پیش آئے تو آپ کو خوش آمدید۔ کسی بھی وقت آپ میرے پاس آ سکتی ہیں اور ہسپتال کے نمبر پر مجھ سے رابطہ کر سکتی ہیں۔

آپ کا شکریہ۔ والسلام